مولانا شيخ محمد عادل رباني

اُولِی الْاَمْر کی اطاعت کا حکم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

(القرآن 04:59)." يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ". "اے ایمان والو، اللہ ﷻ کی اطاعت کرو، اور رسولؐ ﷺ کی اطاعت کرو اور اپ میں سے صاحبِ اختیار لوگوں کی بھی". صدَقَ اللّٰہُ العَظیم .

اللہ عزوجل کی اطاعت کرو، ہمارے نبی ﷺ کی اطاعت کرو، اور اُولِی الْاَمْر کی بھی اطاعت کرو. اُولِی الْاَمْر سے مراد حکومت ہے، جوملک چلاتے ہیں. اللہ ﷻ فرماتا ہیں: مسلمانوں پر حکمرانی کرنے والوں کی اطاعت کرو. اگر نہ کرو گے تو اللہ عزوجل کے حکم کی مخالفت کرو گے. جب کوئی حکم دیا جائے تو ان کی اطاعت ضروری ہے. یہ ایک حکم ہے.

کبھی اُولِی الْاَمْر اچھے ہوتے ہیں، اور کبھی کبھی، اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے، اچھے نہیں ہوتے. مگر ہر حال میں ان کی اطاعت کرو تاکہ راہِ راست سے نہ بھٹکو. کبھی یہ آزمائش ہوتی ہے، کبھی یہ رحمت ہوتی ہے. لہٰذا، جب رحمت ہو تو انسان کو اس کی قدر پہچاننی چاہیے. جو شخص قدر پہچانتا ہے، وہ ہمیشہ مقبول ہوتا ہے. کس کے لیے مقبول ہوتا ہے؟ اللہ عزوجل کے لیے. جو شخص اللہ ﷻ کے نزدیک مقبول ہو، وہ اچھا ہے اور اس کا اختتام بھی اچھا ہے. ہمیشہ اس کے لیے بہتری ہی ہے. اور اگر کوئی ایسا شخص ہو جسے اللہ ﷻ محبوب نہ رکھتا ہو، تو چاہے ساری دنیا اس کی ہو، دس گنا دنیا اس کے پاس ہو — اسے کچھ فائدہ نہیں ہوگا. کیونکہ اس کا انجام اچھا نہیں ہوگا. ہم دعا کرتے ہیں، اللہ ﷻ ہمارے اختتام کو اچھا بنائے.

اسی لیے ہمیں اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ ہمیں اِن نعمتوں سے نوازا. ہر چیز میں اللہ ﷻ نے ہر ایک کو ایک خاص عطا، ایک خصوصیت بخشی ہے. ہر شخص کو صرف اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے. اپنی معلومات تک ہی فیصلہ کریں. جب تم کسی چیز کے بارے میں یہ کہتے ہو کہ "یہ ایسا ہے" یا "ویسا ہے"، تو اکثرغلط ہوتا ہے. ہر چیز وہ نہیں ہوتی جو وہ دکھتی ہے. ایک غیب کا پہلو بھی ہوتا ہے. اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے.

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہم اللہ ﷻ کا شکر ادا کرتے ہیں، اپنے اِخلاص کے مطابق، کہ اُس ﷻ نے ہم پر یہ فضل فرمایا. اُس نے ہمیں اللہ ﷻ کی عبادت کی توفیق دی. ہمیں غیر چیزیں کی عبادت پر مُقَدَّر نہیں کیا. اللہ ﷻ نے ہمیں اِسی راستے پر مُقَدَّر کیا. لہٰذا، چاہے راستہ جیسا ہی کیوں نہ ہو، ہمیں اُس پر نظر رکھنی چاہیے، اُس پر قائم رہنا چاہیے اور اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنا چاہیے. اس زمانے کے لوگوں کے سر پر شیطان سوار ہے. اُنہیں کچھ اچھا نہیں لگتا. وہ کسی بھلائی کو پہچانتے نہیں. تم چاہے جتنا اچھا کر لو، وہ تمہیں بُرا ہی سمجھیں گے. وہ کہیں گے، تم جو کچھ بھی کرتے ہو وہ اچھا نہیں ہے. یہ اچھی نہیں. ناشکری اچھی چیز نہیں ہے. یہ اُس چیز میں سے ہے جسے اللہ عزوجل پسند نہیں کرتا. اللہ عزوجل کو پسند ہے کہ اُس کی عطا کردہ نعمتوں پر شکر ادا کیا جائے اور اُس کی حمد و ثنا کی جائے. اللہ ﷻ ہمیں شکر گزار اور حمد کرنے والوں میں سے بنائے.

ومن اللہ التوفیق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل ربانی
15 جون 2025/ 19 ذی الحجة 1446
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول